حیاتِ عیسیٰ ابن مریم

اور

علمِ غیبِ رسول

مصنف

فیضِ ملّت، شمس المصنفین، اُستاذ العرب والعجم، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ ابو الصالح

مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی

مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ للعالمین ﷺ

حیاتِ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام

اور

علمِ غیب رسولِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

تصنیف لطیف

شمس المصنفین ، فقیہ الوقت ، فیضِ ملت ، مفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ ابوالصالح مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی دامت برکاتہم القدسیہ

()......☆......☆......☆......()

()......☆......☆......()

()......☆......()

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہٖ الکریم

اس رسالہ میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی مفصل سوانح مقصود نہیں آپ کے صرف وہ واقعات عرض کرتے ہیں جو آخر زمانہ میں آپ کا آسمان سے نزول ہوگا اور دجال کو قتل کرینگے اور بس ضمناً بعض حالات کا ذکر بھی ہے اور تمام تذکرہ احادیث مبارکہ سے ہے اور چند باتیں الاشاعۃ الاشراط الساعۃ کے ترجمہ احوال الآخرۃ از فقیر اُویسی غفرلہٗ ملحق ہیں۔ اس سے غرض عیسائیوں کا رد ہے جبکہ وہ اپنے نبی علیہ السلام کو سولی پہ لٹکائے جانے اور چند روز لعنتی رہے (معاذ اللہ) عیسائیوں کے گناہوں کا کفارہ بنے پھر طبعی موت مرے بخلاف اہل اسلام کے کہ الحمدللہ ہم کہتے ہیں انہیں باعزت آسمان پر اُٹھایا گیا اور اب وہ تا آخر آسمان پر رونق افروز ہیں۔ دجال کو قتل کرنے کے لئے نزول فرمائیں گے اس کے بعد اُمتی کی حیثیت سے دنیا میں رہیں گے اور آپ کا نکاح ہوگا بچے پیدا ہوں گے زندگی مبارک کے آخری لمحات میں عمرہ کرکے مدینہ طیبہ آئیں گے یہیں پر ان کا وصال ہوگا اور حضور ﷺ کے ساتھ گنبد خضریٰ میں مدفون ہوں گے۔

ہاں مرزائیوں کا رد خصوصیت سے ہے وہ کہتے ہیں عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوگئے ان کی قبر سری نگر کشمیر میں ہے۔ ان کا تفصیلی رد فقیر کے رسالہ "احوال الفصیح فی قبر المسیح" میں پڑھیے اور اس رسالہ میں بھی ان کے رد کے لئے کافی مواد ہے۔ وہابیوں دیوبندیوں نجدیوں کا بھی رد بھی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو علم غیب ماننا شرک اور کفر ہے یہ رسالہ تفصیل بتائے گا کہ الحمدللہ رسول اللہ ﷺ کو بعطائے الٰہی جملہ علومِ غیبیہ حاصل ہیں منجملہ ان کے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے نزول از آسمان اور قتل دجال وغیرہ وغیرہ کی۔

لطیفہ

فقیر کو نجدی کارندے اپنے بڑے افسر کے پاس لے گئے تاکہ اس پر اعتراضات کرکے مجرم بنایا جائے۔ نجدی ترجمان کا پہلا سوال یہی تھا کہ تم لوگ (بریلوی) رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کے منکر کو کافر کہتے ہو۔ میں نے جواباً کہا کہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دنیا میں آئیں گے ان کے دجال سے مقابلے ہوں گے انہیں عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اُتر کر قتل کریں گے اب آپ بتایئے ان اُمور کا منکر کافر ہے یا نہیں۔ اس نے کہا کافر ہے میں نے ایسے منکر کو کہتے ہیں اس کے بعد داستان طویل ہے۔ بہرحال یہ رسالہ عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق بہترین علمی سرمایہ ہے خدا تعالیٰ اسے فقیر اور ناشر کے لئے زادِ راہ آخرت اور اہل اسلام کے لئے مشعل ہدایت بنائے۔ آمین

احادیث مبارکہ

ان احادیث میں تفصیل ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے کیسے زمین پر تشریف لائیں گے اور دجال کو کب اور کہاں قتل کریں گے اس کے بعد آپ کے کیا مشاغل ہوں گے۔

☆ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں

کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم

کیسا حال ہوگا تمہارا جب تم میں ابن مریم نزول کریں گے اور تمہارا امام تمہیں سے ہوگا۔

اس وقت کی تمہاری اور تمہارا فخر بیان سے باہر ہے کہ روح اللہ تم میں اتریں تم میں رہیں تمہارے معین و مددگار بنیں اور تمہارے امام مہدی کے پیچھے نماز پڑھیں۔

☆ صحیحین و جامع ترمذی و سنن ابن ماجہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

والذی نفسی بیدہ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکماً عدلاً فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجریۃ ویفیض المال حتی لا یقبلہ احد حتی یکون السجدۃ الواحدہ خیرا من الدنیا ومافیھا ثم یقول ابو ھریرۃ فاقروا ان شئتم وان من اھل الکتاب الالیومنن بہ قبل موتہ

قسم ہے اس کی جس کے ہاتھوں میں میری جان ہے بیشک ضرور نزدیک آتا ہے کہ ابن مریم تم میں حاکم عادل ہوکر اتریں پس صلیب کو توڑ دیں او ور خنزیر کو قتل کریں اور جزیہ کو موقوف کردیں گے (یعنی کافر سے سوا اسلام کے کچھ قبول نہ فرمائیں گے) اور مال کی کثرت ہوگی یہاں تک کہ کوئی لینے والا نہ ملے گا یہاں تک کہ ایک سجدہ تمام دنیا اور اس کی سب چیزوں سے بہتر ہوگا۔ حدیث مذکورہ بیان کر کے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں تم چاہو تو اس کی تصدیق قرآن مجید میں دیکھ لو کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ (پارہ ۶، سورۃ النساء، ایت ۱۵۹)

ترجمہ: کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی (عیسیٰ علیہ السلام کی) موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔

فائدہ

اس میں رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کا ثبوت واضح ہے۔

☆ صحیح مسلم میں انہیں سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ رومی ،انصاری ،اعماق یا وابق میں اتریں (ملک شام کے دو موضعین ہیں) ان کی طرف مدینہ طیبہ سے ایک لشکر جائے گا جو اس دن بہترین اہل زمین سے ہوں گے جب دونوں لشکر مقابل ہوں گے رومی کہیں گے ہمیں ہمارے ہم قوموں سے لڑلینے دو جو ہم میں سے قید ہوکر تمہاری طرف گئے اور مسلمان ہوگئے ہیں مسلمان کہیں گے نہیں واللہ ہم اپنے بھائیوں کو تمہارے مقابلے میں تنہا نہ چھوڑیں گے پھر ان سے لڑائی ہوگی ۔لشکر اسلام سے ایک تہائی بھاگ جائیں گے اللہ تعالیٰ انہیں توبہ نصیب نہ کرے گا اور ایک تہائی مارے جائیں گے وہ اللہ تعالیٰ کے بہترین شہداء ہوں اور ایک تہائی کو فتح ملے گی یہ کبھی فتنے میں نہ پڑیں گے پھر یہ مسلمان قسطنطنیہ کو (اس سلطنت سے پہلے نصاریٰ کے قبضے میں آچکی ہوگی) فتح کریں گے وہ غنیمتیں تقسیم ہی کرتے ہوں گے اپنی تلواریں درختان زیتون پر لٹکادی ہوں گی اچانک شیطان پکارے گا کہ تمہارے گھروں میں دجال آگیا مسلمان پلٹیں گے اور یہ خبر جھوٹی ہوگی جب شام میں آئیں گے تو دجال نکل آئے گا۔

فبینما ھم یعلون للقتال لیوون الصفوف اذقیمت الصلوٰۃ فینزل عیسیٰ بن مریم فاما مھم فلمارآہ عدو اللہ الدجال فلینا ذب کما ینذب الملح فی الماء فلو ترکہ لانذاب حتی تھلک ولکن یقتلہ اللہ بیدہ فیر یھم دمہ فی حربتہ۔

ترجمہ ﴾ اسی اثنا میں کہ مسلمان دجال سے قتال کی تیاریاں کرتے صفیں سنوارتے ہوں گے کہ نماز کی تکبیر ہوگی عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گیان کی امامت کریں گے وہ خدا کا دشمن دجال جب انہیں دیکھے گا ایسے گلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں گل جاتا ہے اگر عیسیٰ علیہ السلام اسے نہ ماریں جب بھی گل گل کر ہلاک ہوجائے مگر اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ سے اسے قتل کرے گا مسیح مسلمانوں کو اس کا خون اپنے نیزے میں دکھائیں گے۔

☆ صحیح مسلم وسنن ابی داؤد وترمذی وسنن نسائی وسنن ابن ماجہ میں حضرت حذیفہ اسید شفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

انھالن تقوم حتی تروا قبلھا عشر ایات فذکر الدخان والدجال والدابۃ و طلوع الشمس من مغربھا ونزول عیسیٰ بن مریم ویاجوج وماجوج (الحدیث)

ترجمہ ﴾ بیشک قیامت نہ آئیگی جب تک تم اس سے پہلے دس نشانیاں نہ دیکھ لو بعد ازاں ایک جملہ ایک دھواں اور دجال اور دابۃ الارض اور آفتاب کا مغرب سے طلوع کرنا اور عیسیٰ بن مریم کا اُترنا اور یاجوج و ماجوج کا نکلنا۔

☆مسند امام احمد و صحیح مسلم میں حضرت اُم المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے رسول اللہ ﷺ نے دجال کے ذکر میں فرمایا

یاتی بالشام مدینۃبفلسطین بباب لد فینزل عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام فیقتلہ ویمکث عیسیٰ فی الارض اربعین سنۃ اماماً عدلاً وحکماً مقسطا۔

ترجمہ ﴿ وہ ملک شام میں شہر فلسطین دروازہ شہر لد کو جائے گا۔عیسیٰ علیہ السلام اتر کر اسے قتل کریں گے عیسیٰ علیہ السلام زمین میں چالیس برس رہیں گے امام عادل حاکم مصنف ہوکر۔

☆مسند و صحیح مسلم میں حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

لانزال طائفۃ من امتی یقاتلون علی الحق ظاھرین الیٰ یوم القیامۃفینزل عیسیٰ بن مریم فیقول امیرھم تعالیٰ صل لنا فیقول لان بعضکم علیٰ بعض امیر تکرمۃ اللہ ھذا لامۃ۔

ترجمہ ﴿ ہمیشہ میری اُمت کا ایک گروہ حق پر قتال کرتا قیامت تک غالب رہے گا پس عیسیٰ بن مریم اتریں گے امیرالمومنین ان سے کہے گا آیئے نماز پڑھایئے وہ فرمائیں نہ تم میں بعض بعض پر سردار ہیں بسبب اس اُمت کی بزرگی کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

فائدہ

اس سے یہ بھی واضح ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام **من حیث النبوۃ** نہیں بلکہ **من حیث الامۃ للمصطفی** تشریف لائیں گے۔

☆مسند احمد و صحیح و جامع ترمذی و سنن ابن ماجہ مطولا اور سنن ابی داؤد میں مختصراً حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ نے دجال لعین کا ذکر فرمایا کہ وہ شام وعراق کے درمیان سے نکلے گا چالیس دن رہے گا پہلا دن ایک سال کا ہوگا اور دوسرا ایک مہینے کا تیسرا ایک ہفتے کا باقی دن جیسے ہوتے ہیں۔اس قدر جلد ایک شہر سے دوسرے شہر میں پہنچے گا جیسے بادل ہوا اڑائے لئے جاتی ہو جو اسے مانیں گے ان کے بادل کو حکم دیگا برسنے لگے گا زمین کو حکم دے گا کھیتی جم اُٹھے گی جو نہ مانیں گے ان کے پاس سے چلا جائے گا ان پر قحط ہوجائے گا تہی دست رہ جائیں گے۔ویرانے پر کھڑا ہوکر کہے گا اپنے خزانے نکال خزانے نکل کر شہد کی مکھیوں کی طرح اس کے پیچھے ہولیں گے پھر ایک جوان گھٹے ہوئے جسم کو بلا کر تلوار سے دو ٹکڑے کرے گا دونوں ٹکڑے ایک نشانہ تیر کے فاصلے سے رکھ کر مقتول کو آواز دے گا وہ زندہ

ہو کر چلا آئے گا دجال لعین اس پر بہت خوش ہو گا ہنسے گا۔

فبینما ھو کذالك اذابعث اللہ المسیح عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فینزل عندالمنارۃ البیضاء شرقی دمشق بین مہر وذتین واضعا کفیہ علیٰ اجنحۃ ملکین اذا طأ طأ راسہ قطر واذا رفعہ تحدرمنہ جمان کاللؤ فلا یحل الکافر یجد ریح نفسہ الامات ونفسہ ینتھی حیث ینتھی طرفۃ قبطہ حتی یدرکہ بباب لدفیقتلہ۔

ترجمہ ﴿ دجال لعین اسی حال میں ہو گا کہ اللہ تعالیٰ مسیح عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو بھیجے گا وہ دمشق کی شرقی جانب منارہ سپید کے پاس نزول فرمائیں گے دو کپڑے درس وزعفران سے رنگے ہوئے پہنے دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھے جب اپنا سر جھکائیں بالوں سے پانی ٹپکنے لگے گا اور جب سر اٹھائیں گے ان سے موتی جھڑنے لگیں گے کسی کافر کو حلال نہیں کہ ان کی سانس کی خوشبو اور مر نہ جائے اور ان کا سانس وہاں تک پہنچے گا جہاں تک ان کی نگاہ پہنچے گی۔ وہ دجال لعین کو تلاش کر کے بیت المقدس کے قریب جو شہر لد ہے اس کے دروازے کے پاس اسے قتل فرمائیں گے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے ان کے زمانے میں یاجوج وماجوج کا نکلنا پھر اس کا ہلاک ہونا بیان فرمایا پھر ان کے زمانے برکت کی افراط یہاں تک کہ انارا تنے بڑے پیدا ہوں گے کہ ایک انار سے ایک جماعت کا پیٹ بھرے گا چھلکے کے سایہ میں ایک جماعت آجائے گی۔ ایک اُونٹنی کا دودھ آدمیوں کے گروہوں کے لئے کافی ہو گا ایک گائے کے دودھ سے ایک قبیلے ایک بکری کے دودھ سے ایک قبیلے کی شاخ کا پیٹ بھر جائے گا۔

فائدہ

نبی پاک ﷺ حالات کو ایسے بتا رہے ہیں گویا وہ حالات ابھی آپ کے سامنے ہو رہے ہیں اور یہی حقیقت ہے کہ حضور ﷺ کے لئے زمانہ ماضی و مستقبل اور حال یکساں ہے۔

دیکھئے عیسیٰ علیہ السلام اور دجال کے واقعات سینکڑوں سال کیسے واضح طور پر بیان فرمادیئے یقیناً صادق و مصدوق ﷺ کے ارشادات سب حق ہیں ظاہری اسباب پر سر منڈانے والے اپنے وقت تک کے خلافِ اسباب بات سن کر بدکتے ہیں پھر اسباب ہی بتادیتے ہیں کہ ان کا بدکنا محض جہل وحماقت تھا۔ اللہ عزوجل کی قدرت پر اعتقاد نہ تھا اسی قبیل سے ہے وہ حدیث کہ آدمی سے اس کا کوڑا بات کرے گا بازار کو جائے گا کوڑا مکان میں اٹکا جائے گا اس کے پیچھے جو باتیں ہوئیں کوڑا اسے بتادے گا یہ احمقوں کے نزدیک کتنا خلافِ عقل تھا۔ اب فوٹو گرافر اور دیگر نو ایجادات سے تمام

اُمور کی تصدیق ہورہی ہے اس بارے میں فقیر کی تصنیف ''نوا یجادات اور علم غیب پڑھیے''

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

عیسیٰ بن مریم فیطلہ فیهلکه (الحدیث)

دجال میری اُمت سے نکلے گا ایک چلہ ٹھہرے گا پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا وہ اسے ڈھونڈ کر قتل کریں گے۔

فائدہ

عیسیٰ علیہ السلام کی ذات مراد ہے نہ کہ مثیل جیسے مرزا نے سمجھا۔

☆ سنن ابوداؤد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ليس بيني وبينه نبي يعني عيسىٰ عليه السلام وانه نازل فاذا رايتموه فاعرفوه رجل مربوع الى الحمرة والبياض بين ممصرتين كأن رأسه يقطرون لم يصبه بال فيقاتل الناس على الاسلام فيدق الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويهلك الله فى زمانه الملل كلها الا الاسلام ويهلك المسيح الدجال فيمكث فى الارض اربعين سنة ثم يتوفى فيصلى عليه المسلمون

ترجمہ ﴿ میرے اور عیسیٰ کے درمیان میں کوئی نبی نہیں اور بیشک وہ اترنے والے ہیں جب تم انہیں دیکھنا پہچان لینا وہ میانہ قد ہیں رنگ سرخ و سپید دو کپڑے ہلکے زرد رنگ کے پہنے ہوئے گویا ان کے بالوں سے پانی ٹپک رہا ہے اگر چہ انہیں تری نہ پہنچی ہو وہ اسلام پر کافروں سے جہاد فرمائیں گے، صلیب توڑیں گے، خنزیر قتل کریں گے، جزیہ اُٹھا دیں گے، ان کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اسلام کے سوا سب مذہبوں کو فنا کر دے گا، وہ مسیح دجال کو ہلاک کریں گے، دنیا میں چالیس برس رہ کر وفات پائیں گے مسلمان ان کے جنازے کی نماز پڑھیں گے۔

فائدہ

گنبد خضریٰ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدفون ہوں گے۔

☆ ترمذی میں حضرت مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

فيقتل ابن مريم الدجال بباب لد عيسىٰ بن مريم عليهما السلام

دجال کو دروازہ شہر لد پر قتل فرمائیں گے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور اس باب میں حدیثیں وارد ہیں

حضرت عمران بن حصین ونافع بن عقبہ وابوبرزہ وحذیفہ و عثمان بن ابی العاص وجابر ابو امامہ وابن مسعود عبداللہ بن عمر و ثمرہ بن جندب ونواس بن سمنان وعمرو بن عوف وحذیفہ ابن الیمان رضی اللہ عنھم اجمعین

☆سنن ابن ماجہ صحیح ابن حزیمہ ومستدرک حاکم وصحیح مختارہ میں ہے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل جلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بالتفصیل

عجائب احوال اعوددجال اعاذنا اللہ تعالیٰ منہ

بیان فرمائے پھر فرمایا اہل عرب اس زمانے میں سب کے سب بیت المقدس میں ہونگے اوران کا امام ایک مرد صالح ہوگا یعنی حضرت امام مہدی

فبینما امامھم قد تقدم یصلی بھم الصبح الصبح اذ نزل علیھم عیسیٰ بن مریم الصبح

اس اثناء میں کہ ان کا امام نماز صبح پڑھانے کو بڑھے گا ناگاہ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام وقت صبح نزول فرمائیں گے۔ مسلمانوں کا امام اُلٹے قدم پھرے گا کہ عیسیٰ علیہ السلام امامت کریں عیسیٰ علیہ السلام اپنا ہاتھ اس کی پشت پر رکھ کر کہیں گے آگے بڑھو نماز پڑھاؤ کہ تکبیر تمہارے ہی لئے ہوئی تھی ان کا امام نماز پڑھائے گا۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام سلام پھیر کر دروازہ کھلوائیں گے اس طرف دجال ہوگا جس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہتھیار بند ہوں گے جب دجال کی نظر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر پڑے گی پانی میں نمک کی طرح گلنے لگے گا بھاگے گا۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے میرے پاس تجھ پر وار ہے جس سے تو بچ کر نہیں جاسکتا پھر شہر لد کے شرقی دروازے پر اسے قتل فرمائیں گے اس کے بعد قتل وغیرہ کے احوال ارشاد ہوئے۔

☆سنن ابن ماجہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے شب اسریٰ رسول اللہ ﷺ ابراہیم وموسیٰ وعیسیٰ علیہم السلام سے ملے باہم قیامت کا چرچا ہوا۔انبیاء کرام نے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اس کا حال پوچھا انہیں خبر نہ تھی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا انہیں بھی معلوم نہ تھا اُنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا قیامت جس وقت آکر گرے گی اسے تو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہاں اس کے گرنے سے پہلے کے باب میں مجھے رب العزت نے ایک اطلاع دی ہے پھر خروج دجال کا ذکر کرکے فرمایا

فانزل فاقتلہ

میں اتر کر اسے قتل کروں گا

پھر یاجوج و ماجوج نکلیں گے میری دعا سے ہلاک ہونگے۔

فعهد الی منی کاذالك کانت الساعة من الناس کالحامل التی اهلها متی تفجو هم بولادة

یعنی مجھے رب العزت نے اطلاع دی ہے کہ جب یہ سب ہولے گا تو اُس وقت قیامت کا حال لوگوں پر ایسا ہوگا جیسے کوئی عورت پورے دنوں پیٹ سے ہوکر گھر والے نہیں جانتے کہ کس وقت اس کے بچہ ہو پڑے۔

☆ امام احمد مسند اور طبرانی معجم کبیر اور رویانی مسند اور ضیا صحیح مختارہ میں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر بیان کر کے فرمایا

ثم یجئی عیسیٰ بن مریم من قبل المغرب مصدقابمحمد ﷺ وعلیٰ ملته فیقتل الدجال ثم انما هو قیام الساعة

اس کے بعد عیسیٰ بن مریم علیہما السلام جانب مغرب سے آئیں گے محمد ﷺ نے بعد ذکر دجال فرمایا

یلبث فیکم ماشاء الله ثم ینزل عیسیٰ بن مریم مصدقاً بمحمد ﷺ علیٰ ملته اماما مهدیا و حکما عدلا فیقتل الدجال

وہ تم میں رہے گا جب تک اللہ چاہے پھر عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اتریں گے محمد ﷺ کی تصدیق کرتے حضور کی ملت پر امام راہ پائے ہوئے اور حاکم عدل کرنے والے وہ دجال کو قتل کریں گے۔

☆ مسند احمد و صحیح ابن خزیمہ و مسند ابی یعلی و مستدرک حاکم و مختارہ مقدسی میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے رسول اللہ ﷺ نے حدیث طویل ذکر دجال میں فرمایا مسلمان ملک شام میں ایک پہاڑ کی طرف بھاگ جائیں گے وہ وہاں جا کر ان کا حصار کرے گا اور سخت مشقت و بلائیں ڈالے گا۔

ثم ینزل عیسیٰ فینادی من السحر فیقول یاایها الناس مایمنعکم ان تخرجوا الی الکذات الخبیث فیقولون هذا رجل حی فینطلقون فاذاهم بعیسی علیه الصلوٰة والسلام

اس کے بعد عیسیٰ علیہ السلام اُتریں گے پچھلی رات مسلمانوں کو پکاریں گے لوگو! اس کذاب خبیث کے مقابلے کو کیوں نہیں نکلتے مسلمان کہیں گے یہ کوئی مرد زندہ ہے (یعنی گمان میں یہ ہوگا کہ جتنے مسلمان یہاں محصور ہیں ان کے سوا کوئی باقی نہ بچا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آواز سن کر کہیں گے یہ مرد زندہ ہے) جواب دیں گے دیکھیں تو وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کے بعد نمازِ صبح میں امام

مسلمین کی امامت پھر دجال لعین کے قتل کا ذکر فرمایا۔

☆ نعیم بن حماد کتاب الفتن میں حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی

قلت یا رسول اللہ ﷺ الدجال قبل اوعیسیٰ بن مریم قال الدجال ثم عیسیٰ بن مریم (الحدیث)

میں نے عرض کی یارسول ﷺ پہلے دجال نکلے گا یا عیسیٰ بن مریم فرمایا عیسیٰ بن مریم

☆ طبرانی کبیر میں اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ینزل عیسیٰ بن مریم عند المنارة البیضاء شرقی دمشق

عیسیٰ بن مریم دمشق کی شرقی جانب منارہ سپید میں نزول فرمائیں گے۔

☆ مستدرک حاکم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

لیھبطن عیسیٰ بن مریم حکماً واماماًمقسطا فجافجاحاجا او معتمر اولیاتین تبری حتی یسلم علی ولاردون علیه

خدا کی قسم ضرور عیسیٰ بن مریم حاکم وامام عادل ہوکر اتریں گے اور ضرور شارع عام کے راستے حج یا عمرے کو جائیں گے اور ضرور میرے سلام کے لئے میرے مزار اقدس پر حاضر ہوں گے اور ضرور میں ان کے سلام کا جواب دوں گا

صلی اللہ علیك وعلیه علیٰ جمیع اخوانکما من الانبیاء والمرسلین والك وبارك وسلم

☆ صحیح ابن حزیمہ ومستدرک حاکم میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

سیدوك رجلان من امتی عیسیٰ بن مریم و یشهد ان قتال الدجال

عنقریب میری اُمت سے دومرد عیسیٰ بن مریم کا زمانہ پائیں گے اور دجال سے قتال میں حاضر ہوں گے

فائدہ

ظاہر اُمت سے مراد موجود زمانہ رسالت ہے علیہ افضل الصلوة والتحیة۔ ورنہ اُمت حضور سے تو لاکھوں زمانہ کلمۃ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پائیں گے اور قتال لعین دجال میں حاضر ہوں گے اس تقدیر سے وہ دونوں مرد سیدنا الیاس وسیدنا خضر علیہما السلام ہیں کہ اب تک زندہ ہیں اور اُس وقت تک زندہ رہیں گے۔

☆ امام حکیم ترمذی نوادر الاصول اور حاکم مستدرک میں حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

لن یجزی اللہ تعالیٰ امۃ انا اولھا وعیسیٰ بن مریم آخرھا

اللہ عزوجل ہرگز رسوانہ فرمائے گا اس اُمت کوجس کا اول میں ہوں اور آخر عیسیٰ بن مریم علیہما السلام

☆ابوداؤد وطیالسی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لم یسلط علی الدجال الاعیسیٰ بن مریم

دجال کے قتل پر کسی کوقدرت نہ دی گئی سوا عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام)

☆مسند احمد وسنن نسائی وصحیح مختارہ میں حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

عصابتان من امتی احرز ھما اللہ تعالیٰ من النار و الھند وعصابۃ تکون مع عیسیٰ بن مریم

میری اُمت کے دوگروہوں کواللہ تعالیٰ نے نار سے محفوظ رکھا ہے ایک گروہ وہ جو کفارِ ہند پر جہاد کرے گا اور دوسرا وہ جو عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہوگا۔

☆ابونعیم حلیہ اور ابوسعید نقاش فوائد العراقیین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

طوبیٰ نعیش بعد المسیح یوذن للسماء فی القطر ویوذن للارض فی النبات حتی بذرت حبك علی الصفالنبت وحتی یمر الرجل علی الاسد فلا یضرہ ویطا علی الحیۃ فلا تضرہ ولا تشاحح ولا تحاسد ولاتباغض

خوشی اور شادمانی ہے اس عیش کے لئے بعد نزول عیسیٰ علیہ السلام ہوگا آسمان کواذن ہوگا کہ برسے اور زمین کوحکم ہوگا کہ اگائے یہاں تک کہ اگر تو اپنا دانہ پتھر کی چٹان پر ڈال تو وہ بھی جم اُٹھے گا اور یہاں تک کہ آدمی شیر پر گزرے گا اور وہ اسے نقصان نہ پہنچائے گا اور سانپ پر پاؤں رکھے دے گا اور وہ اسے نقصان نہ دیگا نہ آپس میں مال کا لالچ رہے گا نہ حسد نہ کینہ۔

التیسیر شرح الجامع الصغیر طوبیٰ لعیش بعد المسیح ای بعد نزول عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام الی الارض فی آخر الزمان

انہیں مبارک ہو جو نزول عیسیٰ علیہ السلام آخر زمانہ میں موجود ہوں گے۔

☆مسند الفردوس میں انہیں سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ینزل عیسیٰ بن مریم علیٰ ثمانیة مائة رجل واربع مائة امرأة اخیراء من علی الارض ۔ (الحدیث)

عیسیٰ بن مریم ایسے آٹھ سو مردوں اور چار سو عورتوں پر آسمان سے نزول فرمائیں گے جو تمام روئے زمین میں سب سے بہتر ہوں گے۔

☆ امام رازی وابن عساکر بطریق عبدالرحمٰن بن ایوب بن نافع بن کیسان عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ینزل عیسیٰ بن مریم عند باب دمشق عندالمنارة البیضاء لمت ساعات من النھار ثوبین ممشوقین کانما ینحدر من راسه اللؤلؤ

عیسیٰ بن مریم علیہما السلام دروازہ دمشق کے نزدیک سپید منارے کے پاس چھ گھڑی دن چڑھے دو رنگین کپڑے پہنے اُتریں گے گویا ان کے بالوں سے موتی جھڑتے ہیں۔

☆ صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

انی لا رجو ان قال بی عمران القی عیسیٰ بن مریم فان عجل بی موت فمن لقیه منکم فلیقراه منی السلام

میں اُمید کرتا ہوں کہ اگر میری عمر دراز ہوئی تو عیسیٰ بن مریم سے ملوں گا اور اگر دنیا سے تشریف لے جانا جلد ہو جائے تو تم میں جو انہیں پائے ان کو میرا اسلام پہنچائے۔

☆ ابن الجوزی کتاب الوفا میں حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ینزل عیسیٰ بن مریم لی الارض فیتزوج ویولد له ویمکث خمساواربعین سنة ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا وعیسیٰ بن مریم من قبر واحد بین ابی بکر و عمر

عیسیٰ بن مریم علیہما السلام زمین پر اُتریں گے یہاں شادی کریں گے ان کے اولاد ہوگی پینتالیس برس رہیں گے اس کے بعد ان کی وفات ہوگی میرے ساتھ مقبرہ پاک میں دفن ہوں گے۔ روزِ قیامت میں اور وہ ایک ہی مقبرے میں اس طرح اُٹھیں گے کہ ابوبکر و عمر ہم دونوں کے دائیں بائیں ہوں گے۔ رضی اللہ عنہما

☆ بغوی شرح السنہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل ابن صیاد میں راوی (جس پر دجال ہونے

کا شبہ کیا جاتا تھا) امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیجئے کہ اسے قتل کردوں فرمایا

ان یکن ھو فلست صاحبه انما صاحبه عیسیٰ بن مریم والایکن ھو فلیس لك ان تقتل رجلا من اھل العھد

اگر یہ دجال ہے تو اس کے قاتل تم نہیں دجال کے قاتل عیسیٰ بن مریم ہوں گے اور اگر یہ وہ نہیں تو تمہیں حق نہیں پہنچتا کسی ذمی کو قتل کرو۔

☆ ابنِ جریر حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

اول الایات الدجال ونزول عیسیٰ ویاجوج وماجوج یسیرون الی خراب الدنیا حتی یأتوبیت المقدس وعیسیٰ والمسلمون بجبل طور سینین فیوحی اللہ الی عیسیٰ ان احرز عبادی بالطور ومایلی ایلة ثم ان عیسیٰ یرفع یدیه الی السماء ویومن المسلمون فیبعث اللہ علیھم دابه بقال لھا النغف تدخل فی مناخرھم فیصبحون موتی ھذا مختصر

ترجمہ ﴾ قیامت کی بڑی نشانیوں میں پہلی نشانی دجال کا نکلنا اور عیسیٰ بن مریم کا اترنا اور یاجوج ماجوج کا پھیلنا وہ گروہ کے گروہ ہیں ہر گروہ میں چار لاکھ۔ ان میں کوئی نہیں مرتا جب تک خاص اپنے نطفے سے ہزار شخص نہ دیکھ لے بنی آدم سے وہ دنیا ویران کرنے چلیں گے (دجلہ وفرات وبحیرہ طبریہ کو پی جائیں گے) یہاں تک کہ بیت المقدس تک پہنچیں گے اور عیسیٰ علیہ السلام واہل اسلام اس دن کوہ طور سینا میں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجے گا کہ میرے بندوں کو طور اور ایلہ کے قریب محفوظ جگہ میں رکھ پھر عیسیٰ علیہ السلام ہاتھ اٹھا کر دعا کریں گے اور مسلمان آمین کہیں گے۔ اللہ تعالیٰ یاجوج وماجوج پر ایک کیڑا بھیجے گا نغف وہ ان کے نتھنوں میں گھس جائے گا صبح سب مرے پڑے ہوں گے۔

☆ حاکم وابن عساکر تاریخ اور ابو نعیم کتاب اخبار المھدی میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

کیف تھلك امة انا فی اولھا وعیسیٰ بن مریم فی اخرھا والمھدی من اھل بیتی فی وسطھا

کیونکر ہلاک ہو وہ اُمت جس کی ابتدا میں میں ہوں اور انتہا میں عیسیٰ بن مریم اور بیچ میں میرے اہل بیت سے مہدی

☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

منا الذی یصلی عیسیٰ بن خلفه

میرے اہل بیت میں سے وہ شخص ہے جس کے پیچھے عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نماز پڑھیں گے۔

☆ ابونعیم حلیۃ اولیاء میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا

عم النبی (ﷺ) ان اللہ ابتداء الاسلام و سیختمہ بغلام من ولدك وھو الذی یتقدم عیسیٰ بن مریم

اے نبی کے چچا بیشک اللہ تعالیٰ نے اسلام کی ابتدا مجھ سے کی اور قریب ہے کہ اسے تیری اولاد سے ایک لڑکے پر کرے گا وہی جس کے پیچھے عیسیٰ بن مریم نماز پڑھیں گے۔

فائدہ

حضرت امام مہدی کی نسبت متعدد احادیث سے ثابت کردہ وہ بنی فاطمہ سے ہیں اور متعدد احادیث میں ان کا علاقہ نسب حضرت عباس عم مکرم سید عالم ﷺ سے بھی بتایا گیا اور اس میں کچھ بُعد نہیں وہ نسباً سید حسنی ہوں گے اور مادری رشتوں میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اتصال رکھیں گے جیسے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رافضیوں کے رد میں فرمایا کہ کوئی شخص اپنے باپ کو بھی بُرا کہتا ہے ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوبار میرے باپ ہوئے یعنی دو طرح سے میرا نسب مادری حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے۔

☆ اسحٰق بن بشر و ابن عساکر حدیث طویل ذکر دجال میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

فعند ذالك ینزل اخی عیسیٰ بن مریم السماء علی جبل افیق اماما ھادیا و حکما عادلا علیہ براس لہ موبوع الخلق اصلت سبطا لشعر بیدہ حربۃ یقتل الدجال تضع الحرب اوزارھا و کان السلم فیلقی الرجل الاسد فلایھجہ ویا خذالحیۃ فلا تضرہ وتنسبت الارض کنباتھا علی عھد آدم ویومن بہ اھل الارض ویکون الناس اھل ملۃ واحدۃ

یعنی جب دجال نکلے گا اور سب سے پہلے ستر ہزار یہودی طیلسان پوش اس کے ساتھ ہولیں گے اور لوگ اس کے سبب بلائے عظیم میں ہوں گے مسلمان سمٹ کر بیت المقدس میں جمع ہوں گے اُس وقت میرے بھائی عیسیٰ بن مریم علیہما السلام آسمان سے کوہ افیق پر اتریں گے امام راہ نما، حاکم، عادل ہوکر ایک اونچی ٹوپی پہنے میانہ قد، کشادہ پیشانی، موئے سر، سیدھے ہاتھ میں نیزہ جس سے دجال کو قتل کریں گے اس وقت لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دیگی اور سب جہان میں امن وامان

ہو جائے گا۔ آدمی شیر سے ملے تو وہ جوش میں نہ آئے گا اور سانپ کو پکڑ لے تو وہ نقصان نہ پہنچائے گا، کھتیاں اس رنگ پر اُگیں گی جیسے زمانہ آدم علیہ السلام میں اُگا کرتی تھیں تمام اہل زمین ان پر ایمان لائیں گے اور سارے جہان میں صرف ایک دین اسلام ہوگا۔

☆ ابن النجار ان ہی سے راوی ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا

اذا سكن بنوك السواد ولبسوا السواد وكان شيعتهم اهل خراسان لم يزل هذا الامر فيهم حتى يدفعوه الىٰ عيسىٰ بن مريم

جب تمہاری اولاد دیہات میں بسے اور سیاہ لباس پہنیا وران کے گروہ اہل خراسان ہوں جب سے خلافت ہمیشہ ان میں رہے گی یہاں تک کہ وہ اسے عیسیٰ بن مریم کے سپرد کر دیں گے۔

☆ ابن عساکر اُم المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھے اجازت دیجئے کہ میں حضور ﷺ کے پہلو میں دفن کی جاؤں فرمایا

انی لی بذالك الموضع مافيه الاموضع قبرى وقبر ابى بكر و عمر و عيسىٰ بن مريم

بھلا اس کی اجازت میں کیونکر دوں وہاں تو صرف میری قبر کی جگہ ہے اور ابوبکر وعمر وعیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی۔

☆ ابونعیم کتاب الفتن میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

المحاصرون ببيت المقدس اذ ذاك مائة الف امرأة واثنان وعشرون الفاً مقاتلون اذ غشيتهم ضبابة من عمام اذ تنكشف عنهم مع الصبح فاذا عيسىٰ بين ظهر انيهم

اس وقت بیت المقدس میں ایک لاکھ عورتیں اور بائیس ہزار مرد جنگی محصور ہوں گے ناگاہ ایک ابر گھٹا ان پر چھائے گی صبح ہوتے ہی کھلے گی تو دیکھیں گے کہ عیسیٰ علیہ السلام ان میں تشریف فرما ہیں۔

☆ مسند ابی یعلی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

والذين نفسى بيده لينزلن عيسىٰ بن مريم ثم لئن قام علىٰ قبرى فقال يامحمد لاجيبنه

قسم اس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بیشک عیسیٰ بن مریم اتریں گے پھر اگر میری قبر پر کھڑے ہو کر مجھے پکاریں تو ضرور انہیں جواب دوں گا۔

☆ ابونعیم حلیہ میں عروہ بن رویم سے مرسلاً راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

خیر ھذہ الامۃ اولھا و آخرھا اولھا فیھم رسول اللہ ﷺ و آخرھا فیھم عیسیٰ بن مریم (الحدیث)

اس اُمت کے بہتر اول و آخر کے لوگ ہیں اول کے لوگوں میں رسول اللہ ﷺ رونق افروز ہیں اور آخر کے لوگوں میں عیسیٰ بن مریم علیہما السلام تشریف فرما ہونگے۔

☆ جامع ترمذی میں حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے

مکتوب فی التورۃ صفۃ محمد ﷺ وعیسیٰ یدفن معہ

رب العزت نے تورات مقدس میں حضور ﷺ کی صفت میں ارشاد فرمایا ہے کہ عیسیٰ ان کے پاس دفن کئے جائیں گے۔

علیہ الصلوۃ و السلام فی المرقاۃ ای ومکتوب فیھا ایضاً ان عیسیٰ یدفن معہ قال الطیبی ھذا ھو المکتوب فی التورۃ۔

☆ ابن عساکر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ

یھبط عیسیٰ بن مریم فیصلی الصلوٰۃ ویجمع الجمع ویرید فی الحلال کانی بہ تجدہ روا حلہ ببطن الروحاء حاجا او معمرا۔

عیسیٰ بن مریم اتریں گے نماز پڑھیں گے، جمعہ قائم کریں گے، مال حلال کی افراط کردیں گے گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں کہ ان کی سواریاں انہیں تیز لئے جاتی ہیں بطن وادی روحا میں حج یا عمرے کے لئے۔

☆ حضرت ترجمان القرآن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی

لاتقوم الساعۃ حتی ینزل عیسیٰ بن مریم علیٰ ذورۃ دافیق بیدہ حربۃ یقتل الدجال

اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام دافیق کی چوٹی پر نزول فرمائیں گے ہاتھ میں نزول لئے جس سے دجال کو قتل کریں گے۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی

ان المسیح بن مریم خارج قبل یوم القیامۃ ولیستغن بہ الناس عمن سواہ

بیشک مسیح بن مریم علیہما السلام قیامت سے پہلے ظہور فرمائیں گے آدمیوں کو ان کے سبب اور سب سے بے نیازی چاہیے۔

یہ امر بمعنی اخبار ہے زمانہ عیسیٰ علیہ السلام میں نہ کوئی قاضی ہوگا نہ کوئی مفتی اور بادشاہ انہیں کی طرف سب باتوں میں رجوع ہوگا۔

☆ وہی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک طویل ذکر مغیبات آئندہ میں راوی کہ چنیں وچناں ہوگا پھر مسلمان قسطنطنیہ ورومیہ کو فتح کریں گے پھر دجال نکلے گا اس کے زمانہ میں قحط شدید ہوگا

فبینما هم کذالك اذ سمعوا صوتاً من السماء البشر وافقداتاکم الغوث فیقولون نزل عیسیٰ بن مریم فیستبشرون و لیستبشربهم ویقولون سل روح الله فیقولون ان الله اکرم هذاه الامة فلا ینبغی لاحد ان یومهم الا منهم فیصلی امیر المومنین بالناس ویصلی عیسیٰ خلفه

لوگ اس ضیق وپریشانی میں ہوں گے ناگاہ آسمان سے ایک آواز سنیں گے خوش ہوکر فریادرس تمہارے پاس آیا مسلمان کہیں گے کہ عیسیٰ بن مریم اُترے خوشیاں کریں گے اور عیسیٰ علیہ السلام انہیں دیکھ کر خوش ہوں گے مسلمان عرض کریں گے یاروح اللہ نماز پڑھایئے فرمائیں گے اللہ تعالیٰ نے اس اُمت کو عزت دی ہے اس کا امام انہی میں سے چاہیے۔ امیر المؤمنین مہدی نماز پڑھائیں گے دجال کذاب جب عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا اوران کی آواز پہچانے گا ایسا گلنے لگے گا جیسے آگ میں رانگ یا دھوپ میں چربی اگر روح اللہ نے ٹھہرنہ فرمایا ہوتا گل کر فنا ہوجاتا پس عیسیٰ علیہ السلام اس کی چھاتی میں نیزہ مارکر واصل جہنم کریں گے پھر اس کے لشکر یہود ومنافقین ہوں گے اب لڑائی موقوف اور امن وچین کے دن آئیں گے یہاں تک کہ بھیڑیئے کے پہلو میں بکری بیٹھے گی اور وہ آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھے گا، بچے سانپ سے کھیلیں گے وہ نہ کاٹے گا ساری دنیا عدل سے بھر جائے گی پھر خروج یاجوج وماجوج اوران کے فنا وغیرہ کا حال بیان کرکے فرمایا

ولیقبض عیسیٰ بن مریم وولیه المسلمون وعساوه وخنطوه وکفنه وصلواعلیه وخفر واله ودفنه (الحدیث)

ان سب وقائع کے بعد عیسیٰ بن مریم علیہما السلام وفات پائیں گے مسلمان ان کی تجہیز کریں گے، نہلائیں گے، خوشبو لگائے گے، کفن دیں گے، نماز پڑھیں گے، قبر کھود کر دفن کریں گے۔

☆ مسلم شریف میں ہے کہ اسی دوران کہ دجال یونہی ہوگا (یعنی اپنے مذکورہ بالا کاموں میں ہوگا) کہ اللہ تعالیٰ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو مبعوث فرمائے گا وہ دمشق کی جامع مسجد (بنوامیہ) کے سفید مشرقی مینارہ پر اُتریں گے جو درمیان مہراور ذتین واقع ہے ذتین ذال معجمہ کے ساتھ یعنی وہ دونوں ہلدی یا زعفران یا ورس (زرد) سے رنگے ہوئے ہوں گے اپنے دونوں ہاتھ فرشتوں کے پروں پر رکھے ہوں گے جب وہ سر جھکائیں گے ان کے بالوں سے پانی کے قطرات گریں گے سر اُٹھائیں گے تو ہر بال سے پانی کے قطرے سفید موتی جھڑیں گے (الجمان ای بضم الجیم وتخفیف المیم چاندی کے دانے جو بڑے

موتیوں کی شکل پر بنائے جاتے ہیں) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشبو جس کافر تک پہنچے گی وہ مرجائے گا آپ کا سانس وہاں تک پہنچے گا جہاں تک آپ کی نگاہ پہنچے گی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُتر کر دجال کی تلاش میں نکلیں گے یہاں تک کہ اسے مقام لد میں پائیں گے تو اسے قتل کردیں گے۔

فائدہ

ایک روایت میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وقت سحر اتر کر اعلان کریں گے اے لوگو! تمہیں کون سی شے مانع ہے کہ کذاب وخبیث (دجال) کی طرف نکلو لوگ کی آواز سن کر کہیں گے

جاء کم الغوث

تمہارا غوث (فریادرس) آ گیا

تبصرہ اویسی غفرلہ

انبیاء علیہم السلام واولیاء عظام کو غوث (فریادرس) ماننا تا قیامت اہل اسلام کا طریقہ ہے اور آج کل یہی طریقہ اہل سنت کو نصیب ہے۔ ثابت ہوا دورِ حاضر میں اہل سنت کے سوا تمام مذاہب باطل ہیں کیونکہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام و امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں تمام بدمذاہب مٹ جائیں گے ان کے ساتھ صرف اہل حق ہوں گے اور ان کے عقائد ومعمولات یہی ہوں گے جو آج اہلِ سنت (بریلوی حضرات کو نصیب ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک)

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا بعد نزول شغل کیا ہوگا؟

لوگ کہیں گے یہ آواز دینے والا شکم سیر ہے (قوی اور مضبوط ہے) اس کی آمد سے زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوگئی ہے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اترتے ہیں کہیں گے مسلمانو! اپنے رب تعالیٰ کی حمد وتسبیح کرو کیونکہ یہی حمد وتسبیح ان کی روزی رزق رہی (جیسے پہلے گزرا ہے) سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی آمد سے دجال کے ماننے والے فرار اختیار کریں گے اللہ تعالیٰ ان پر زمین تنگ کردے گا تو مقامِ لد تک آدھے گھنٹے میں پہنچتے ہی حضرت عیسیٰ السلام ان کے ساتھ مل جائیں گے جب دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اپنے بعض ساتھیوں سے کہے گا

اقم الصلوۃ

نماز کے لئے اقامت کہہ

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خوف سے کہے گا آپ کو کہے گا اے اللہ تعالیٰ کے نبی! نماز کی اقامت کہی جا چکی

ہے آپ فرمائیں گے اے دشمن خدا کیا تیرا گمان ہے کہ تو رب العالمین ہے؟ جب تیرا یہ گمان ہے تو پھر تو کس کی نماز پڑھتا ہے یہ کہہ کر اسے چابک مار کر قتل کر دیں گے۔

تطبیق الروایات

مذکورہ بالا بیان میں روایات مختلف طریقوں سے مروی ہوئی ہیں ان کے درمیان تطبیق یوں ہوگی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سب سے پہلے جامع مسجد دمشق کے سفید منارہ پر اتریں گے اور یہ منارہ اب بھی موجود ہے۔ فقیر اُویسی کی طرح جو بھی دمشق گئے ہیں سب نے اس منارہ مشرقی کی زیارت کی ہے جس سال ہم گئے اس مسجد کی طرف سے دروازہ مقفل تھا وجہ یہ بتائی گئی کہ جھوٹا اُوپر چڑھ کر دعویٰ نہ کر دے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہے۔ (اُویسی غفرلہ)

☆ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے دن کو اتریں گے اُس وقت دن کے چھ گھنٹے گزر چکے ہوں گے جیسا کہ فتوحاتِ مکیہ کا بیان گزر چکا ہے آپ اُترتے ہی ظہر کی نماز پڑھائیں گے اس سے احتمال ہوتا ہے کہ آپ ظہر کے بعد اُتریں گے یہود و نصاریٰ کو زد و کوب کی مشغولی کی وجہ سے عصر کی نماز کا وقت ہو جائے گا آپ جامع مسجد اموی (دمشق) میں عصر کی نماز پڑھائیں گے پھر بیت المقدس کے مسلمانوں کے لئے غوث (فریادرس) بن کر تشریف لے جائیں گے۔ عبارت کے الفاظ ملاحظہ ہوں۔

ثم یاتی الی بیت المقدس غوثاللمسلمین

پھر بیت المقدس کے مسلمانوں کے لئے غوث (فریادرس) بن کر تشریف لے جائیں گے۔

(الاشاعۃ لاشراط الساعۃ، صفحہ ۲۸۴، مطبوعہ دار المنہاج جدہ سعودیہ)

☆ بیت المقدس میں صبح کی نماز کے وقت پہنچیں گے اس وقت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امامت کے لئے صبح کی نماز میں اقامت کہی جا چکی ہوگی تمام یا بعض لوگ تکبیر کہہ کر نماز میں مشغول ہوں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر جنہوں نے ابھی تکبیر تحریمہ نہیں کہی ہوگی آپ کا استقبال کریں گے۔ آپ نماز کے لئے آئیں گے تو امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں مشغول ہوں گے آپ کا سن کر امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصلیٰ سے پیچھے ہٹنے کا ارادہ فرمائیں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نماز پڑھانے کا وہ لوگ عرض کریں گے جنہوں نے ابھی تکبیر تحریمہ نہیں کہی ہوگی کہ آپ امامت کرائیں آپ کہیں گے تمہارا ہی امام نماز پڑھائے گا۔

فائدہ

یہ سارا معاملہ یوں ہوگا کہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عملاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو امامت کا عرض کریں گے اور جنہوں نے تکبیر تحریمہ نہیں کہی ہوگی وہ آپ کو قولاً عرض کریں گے یہ تاویل اس لئے عرض کی ہے تاکہ عملاً وقولاً دونوں طرح سے حدیث کی تطبیق ہو جب صبح کی نماز ہو جائے گی تو آپ دجال والوں کا پیچھا کریں تو زمین ان پر تنگ ہو جائے گی آپ ان کے پیچھے چلتے چلتے مقام لد تک پہنچ جائیں گے اُس وقت ظہر کی نماز کا وقت ہو جائے گا۔ دجال حیلہ کرتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے کہے گا نماز کی اقامت کہو جب وہ ملعون دیکھے گا کہ اس سے بھی چھٹکارا نہیں ہوگا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خوف سے نمک کی طرح پگھلے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے پکڑ کر قتل کر دیں گے یا یہ کہ بے وقت نماز کے لئے ساتھیوں کو کہے گا یہی زیادہ مناسب ہے اس کی گمراہی اور اللہ تعالیٰ سے جہالت کی یہی بہتر دلیل ہے اسی کے قریب وہ حدیث ہے جو ابن المنادی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ دجال کو اللہ تعالیٰ شام میں عقبہ دافیق پر دن کے تین گھنٹے گزرنے کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں قتل کرائے گا۔

فائدہ

لفظ غوث اہلِ سنت کی تائید ہے کہ ہم انبیاء کرام و اولیاء عظام کو بعطائے الٰہی غوث مانتے ہیں دوسرے بدمذہب اس اطلاق کو شرک کہتے ہیں۔ (اُویسی غفرلہ)

تحقیقی قول

یہاں ایک تحقیق اور ہے وہ یہ کہ دجال کے چھوٹے دنوں میں یہی آخری دن ہوگا اور ان دنوں میں نماز اندازہ اور تخمینہ سے ادا کی جائے گی اس معنیٰ پر دجال کا نماز کے لئے کہنا اسی اندازہ پر ہوگا جو کہ مسلمانوں کے لئے وہ عصر کی نماز کا وقت ہوگا علاوہ ازیں اس میں بھی اشکال نہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے جامع مسجد دمشق میں دن کے چھ گھنٹے گزرنے پر اتریں گے اور آپ عصر کی نماز پڑھائیں گے کیونکہ اس تطبیق سے واضح ہوگیا کہ یہ تمام اُمور دجال کی وجہ سے تخمینہ کے طور طے ہوں گے یہی تحقیقی جواب ہے اور اللہ تعالیٰ ہی حق کی ہدایت دیتا ہے اور وہی سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُمتی مصطفی ﷺ

حضور ﷺ نے فرمایا کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام میری اُمت میں حاکم، عادل اور امام انصاف والے ہوں گے۔

(اس کا کامل و مکمل واقعہ آگے آئے گا انشاء اللہ۔ فقیر اُویسی کا اس بارے میں رسالہ ''اعلام ارباب العقول بشغل عیسیٰ علیہ السلام بعد النزول'' عرف نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل مطبوعہ صدیقی پبلشرز گلستان جوہر کراچی قابل مطالعہ ہے۔ اُویسی غفرلہٗ)

☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نزول فرما کر دجال کو قتل کریں گے اور وہ زمین پر امام عادل اور حاکم انصاف کرنے والے ہو کر چالیس برس گزاریں گے۔

(رواہ احمد ابو یعلی و ابن عساکر)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام زمین پر چالیس سال بسر فرمائیں گے اگر وہ پتھریلی زمین کو فرمائیں کہ وہ شہد بہائے تو وہ شہد بہائے گی۔ (رواہ احمد فی الزہد)

فائدہ

ایک روایت میں ہے پینتالیس سال زندگی بسر فرمائیں گے قاعدہ حدیث ہے کہ قلیل کثیر کے منافی نہیں ہوتا جن روایات میں چالیس کا ذکر ہے ان میں کسر متروک ہے چالیس کے عدد میں کسر نہیں ہے اور پینتالیس میں کسر ہے اسی کسر کی وجہ سے اس کو مندرجہ بالا روایات میں پینتالیس کو ترک کر دیا گیا۔

سوال

ایک روایت میں سات سال کا ذکر ہے اوپر کی روایات میں چالیس سال ہے۔

جواب

بعض نے کہا ہے کہ جب سیدنا عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اُٹھائے گئے اس وقت آپ کی عمر تینتیس سال تھی اور نزول کے بعد سات سال گزاریں گے اس طرح چالیس ہوئے پہلے عرض کیا گیا کہ قلیل کثیر کے منافی نہیں ہوتا اب تطبیق کی ضرورت بھی نہیں۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر نزول فرما کر خنزیر کو قتل کریں گے، صلیب کو مٹائیں گے، ان کے لئے نماز باجماعت کا اہتمام ہوگا، عوام کو اتنا مال دیں گے کہ اسے کوئی قبول نہ کرے گا، خراج معاف کریں گے، روحاء وادی پر نزول ہو کر حج یا عمرہ کریں گے یا دونوں (حج و عمرہ) اکٹھا کریں گے۔ (رواہ احمد و ابن جریر و ابن عساکر)

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فج روحاء سے حج یا عمرے کے لئے احرام باندھیں گے یا دونوں (حج و عمرہ) اکٹھا ادا کریں

گے۔(رواہ مسلم)

فائدہ

الفج بمعنی الطریق (راستہ) الرحاء مدینہ پاک کے درمیان ایک جگہ اور وادی صفراء مکہ معظمہ کے راستہ پر ہے۔

☆حضرت ابن مریم علیہما السلام حاکم ، عادل اور امام انصاف بن کر اُتریں گے اور راستہ میں ٹھہریں گے حج یا عمرہ کے ارادہ پر اور میرے مزار پر آئیں گے۔ الصلوٰۃ والسلام عرض کریں گے میں ان کے سلام کا جواب دوں گا۔

(رواہ الحاکم وصححہ وابن عساکر)

تبصرہ اویسی غفرلہ

☆اس روایت میں حضور ﷺ کے علم غیب کا ثبوت ہے۔

☆براہ راست مزار کی حاضری کا ذکر ابن تیمیہ اور نجدیوں ، وہابیوں کے منہ پر طمانچہ ہے کہ براہ راست مزار کی زیارت کے سفر کا عزم جب کہ یہ صاحبان کہتے ہیں کہ براہ راست مزار کا سفر حرام ہے مسجد نبوی کی نیت ہو پھر طفیلی مزار پاک کی زیارت ہو اس حدیث شریف میں حضور ﷺ نے مسجد شریف کا ذکر تک نہیں فرمایا۔

☆نبی پاک ﷺ کی حیات حقیقی واضح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سلام کا جواب عنایت فرمائیں گے۔

فائدہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے بھائیو! اگر تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھو تو کہنا آپ کو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلام عرض کرتے ہیں۔

☆حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملے تو انہیں میری جانب سے سلام کہہ دے۔(رواہ حاکم)

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نکاح

حدیث میں وارد ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد نکاح کریں گے اور ان کے بچے پیدا ہوں گے پھر وہ مدینہ پاک میں وفات پائیں گے۔

فائدہ

شاید آپ (سیدنا عیسیٰ علیہ السلام) کی وفات حج اور زیارت نبی پاک ﷺ کے بعد ہوگی ورنہ اس سے قبل تو وہ بیت

المقدس میں ہوں گے۔

احادیث مبارکہ

☆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تورات میں حضور ﷺ کی صفات لکھی ہوئی ہیں اور یہ بھی مکتوب ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام حضور ﷺ کے ساتھ مدفون ہوں گے۔ (رواہ الترمذی وحسنہ وابن عساکر)

☆ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام رسول اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں حضرت ابوبکر وحضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ مدفون ہوں گے روضہ اقدس میں چوتھی قبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہے۔ (رواہ البخاری فی تاریخ وطبرانی وابن عساکر)

☆ بقاعی نے ''سرالروح'' میں لکھا ہے کہ ابن المراغی نے ''تاریخ المدینہ'' میں اور ''المنتظم'' میں ابن الجوزی نے لکھا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام زمین پر اتریں گے نکاح وبیاہ کریں گے آپ کے بچے پیدا ہوں گے پینتالیس سال زمین پر گزاریں گے پھر وفات پائیں گے اور میرے ساتھ مدفون ہوگے۔ قیامت میں میں اور عیسیٰ علیہ السلام مزار سے اکٹھے اُٹھیں گے درمیان ابوبکر وعمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

اس روایت کو القرطبی نے تذکرہ کے آخر میں اسے ابوحفص المیانشی کی طرف منسوب کیا ہے اور الاشاعۃ لاشراط الساعۃ کا ترجمہ ''قیامت کی نشانیاں'' از اُویسی غفرلہٗ میں بہترین تحقیق وتفصیل ہے۔

فقط والسلام

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ الکریم وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۶ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ